

عباسؑ سا جیدار

عباسؑ سا جیدار کوئی ہوتا تو آتا
تھا ہی نہیں سرکار کوئی ہوتا تو آتا

عباسؑ سے لڑنے کے لئے کوئی نہ آیا
گر جان سے بیزار کوئی ہوتا تو آتا

جب مشک میں غازیؑ نے اُسے قید کیا تھا
دریا کا روادار کوئی ہوتا تو آتا

مجلس میں شہہ دیںؑ کی ہماری ہی طرح سے
جنت کا خریدار کوئی ہوتا تو آتا

حیدرؑ کا نہیں ہے کوئی ثانی کوئی ہمسر
ہم کہہ چکے سو بار کوئی ہوتا تو آتا

مَن گُنٹؑ کی دستار پہ حق اپنا جتانے
سر لائقؑ دستار کوئی ہوتا تو آتا

کل دونگا علم مرد کو یہ سن کے جو چپ تھے
فرار تھے کرار کوئی ہوتا تو آتا

زہرا تو فدک لینے اکیلی ہی گئیں تھیں
گر اور بھی حقدار کوئی ہوتا تو آتا

تو قبر میں چلاتا رہا کوئی نہ آیا
تیرا بھی مددگار کوئی ہوتا تو آتا

میں نے کہا ان قبروں پہ زائر نہیں آتے
کہنے لگے زوار کوئی ہوتا تو آتا

تم نے تو بہت ہم کو ثقیفے سے بلایا
ہم لوگوں میں غدار کوئی ہوتا تو آتا

مدحت کی زمینوں پہ علم گاڑنے گوہر
تجھ جیسا زمیندار کوئی ہوتا تو آتا

شاعرِ اہل بیتؑ گوہرِ جارِ چوی